دلدل میں اُتری ہوئی امت کے بے بس افراد کو 'اثبات النبوۃ' اور 'مکتوبات' جیسی تحریروں کے ذریعے ساحل عافیت پر لانے کی کوششیں کی گئیں۔ شعائرِ اسلامی کے انسداد کے باعث مجدد علیہ الرحمہ نے اسلامی تہذیب وثقافت کی روایات کے دفاع میں جو عظیم خدمات پیش کیں، ان کے باعث ملت کو ایک مرتبہ پھر اپنا تشخص نصیب ہوا اور سیاسی سطح پر یہ دوقومی نظریے کی مثبت اساس تھی جس پر آگے چل کر اسلامیانِ ہند نے اپنی سیاسی جدوجہد کو استوار کیا۔ حضرت مجددؒ نے تصوف کی اصلاح وتجدید کے لئے جو عظیم کارنامہ سرانجام دیا اس کی تفصیلات بھی اس مختصر مجموعہ مضامین کا مستقل حصہ ہیں۔ اس کتاب کا اسلوبِ ترتیب موزوں ہے اور اس کے مطالعے سے برصغیر کی تاریخ کے سب سے سیاہ اور سب سے روشن پہلو کا علم اور اِدراک حاصل ہوتا ہے۔ فاضل مرتب اس مقصد میں بخوبی کامیاب ہیں۔ (پروفیسر عبدالجبار شاکر)

٣ ضیاء الکلام شرح عمدۃ الاحکام از مولانا محمود احمد غضنفر

صفحات ٦٦٨ ...... جون ٢٠٠٠ء...... ناشر نعمانی کتب خانہ، اردو بازار، لاہور

اسلام دین فطرت ہے۔ ہمارا جو کام شریعتِ اسلامیہ کے مطابق ہوگا، وہ فطرت کے عین مطابق بھی ہے اور جو کام کتاب وسنت کے خلاف ہوگا، وہ عین فطرت کے منافی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی شریعت کی حفاظت کا ذمہ خود اٹھایا اور اس کے بہت سے اسباب پیدا فرما دیئے۔ قرآنِ کریم تو عہدِ نبوی ہی میں مکمل طور پر لکھا ہوا موجود تھا اور پھر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں اسے یکجا کرکے ایک مصحف کی شکل دے دی گئی۔ اس طرح تدوین حدیث کا آغاز بھی عہدِ نبوی میں ہی ہوگیا تھا۔ پھر صحابہؓ نے لکھ کر اور بعض نے اسے اپنے سینوں میں محفوظ کرلیا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اسے پروان چڑھایا۔ حتیٰ کہ پانچویں صدی ہجری میں تدوین حدیث کا کام اپنے تہذیبی وترتیبی مراحل سے گزر کر تکمیل کو پہنچا اور محبانِ رسول ﷺ کے لمحہ لمحہ کو کتابی شکل جمع کرکے وضع حدیث کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کردیا گیا۔

تدوین حدیث کی تکمیل کے بعد یہ سلسلہ ختم نہیں ہوا بلکہ مختلف حالات کے پیش نظر مختلف عناوین کے تحت اس کا سلسلہ جاری رہا۔ محدثین نے ان پر خصوصاً صحیح بخاری پر مستخرجات، استدراکات، شروحات اور اختصارات لکھے، مختلف عناوین پر مستقل کتب تحریر کی گئیں۔ انہیں عناوین میں سے ایک موضوع احادیثِ احکام کا بھی ہے۔

مختلف ادوار میں اس موضوع پر کتب منصۂ شہود پر آئیں۔ امام عبدالحق اشبیلی ۵۸۱ھ نے چھ جلدوں میں احکام الکبریٰ لکھی۔ ابن تیمیہؒ نے المنتقی من الاخبار المصطفیٰ تحریر کی، اس پر امام شوکانیؒ نے 'نیل الاوطار' کے نام سے شرح لکھی۔ ابن دقیق العید نے 'الالمام فی احادیث الاحکام' لکھی۔ حافظ ابن حجر نے

www.KitaboSunnat.com

'بلوغ المرام' لکھی۔

اسی سلسلہ کی ایک کتاب 'عمدۃ الاحکام عن سید الاحکام' جس کے مصنف امام تقی الدین عبدالغنی ہیں۔ جو ایک جلیل القدر محدث، عظیم فقیہ اور زہد و تقویٰ میں یکتائے روزگار تھے۔ ابن رجب حنبلیؒ اور متعدد جلیل القدر علما نے ان کے متعلق تعریفی کلمات ذکر کئے ہیں اور خود انہیں امیر المومنین فی الحدیث کا خطاب دیا ہے۔ ان کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جو منکرات کے خلاف، ہاتھ، زبان اور دل سے جہاد کرکے خدمت دین کا فریضہ انجام دیتے ہیں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت انہیں اپنے مشن سے برگشتہ نہیں کرسکی۔ امام احیاءِ سنت کا جذبہ صادقہ رکھتے تھے۔ انہوں نے چالیس سے زائد کتب تحریر کیں۔ زیر نظر کتاب عمدۃ الاحکام اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں مصنف نے صرف صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی احکام سے متعلقہ احادیث کو فقہی ترتیب سے جمع کردیا ہے تاکہ قاری ان احادیث کو پڑھتے ہوئے کسی قسم کے شک وشبہ کا شکار نہ ہو۔ اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس سے بخوبی لگایا جاسکتا کہ یہ اکثر دینی مدارس میں شامل نصاب ہے اور اب تک اس کی نصف درجن سے زائد شروحات وحواشی لکھی جاچکی ہیں۔ جن میں ابن دقیق العید کی کتاب 'احکام الاحکام شرح عمدۃ الاحکام' اور شیخ عبداللہ بن عبدالرحمن آلِ بسام کی کتاب 'تیسیر العلام شرح عمدۃ الاحکام' قابل ذکر ہیں۔

یہ کتاب چونکہ عربی میں ہے اور اس کی شروحات بھی عربی میں ہیں۔ اس لئے عرصہ سے عمدۃ الاحکام کے ایسے ترجمہ جو عام فہم ہو، زبان سادہ اور اس کے ساتھ ضروری تشریح وتوضیح ہو، کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جارہی تھی۔

اللہ جزائے خیر دے مولانا محمود احمد غضنفر کو جنہوں نے سلیس اسلوب میں اس کا ترجمہ اور ضروری تشریحات سے اس ضرورت کو کافی حد تک پورا کردیا ہے۔ کتاب کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ شستہ اور دلآویز زبان میں سب سے پہلے معنی الحدیث کے عنوان سے حدیث کا ترجمہ کیا ہے۔ پھر مفردات الحدیث کے عنوان سے مشکل الفاظ کے معنی، پھر خلاصہ کے طور پر حدیث کا مفہوم۔ پھر اس سے مستنبط مسائل کو الگ الگ عنوانات کے تحت جمع کرکے لغتِ عرب سے نابلد حضرات کے لئے استفادہ کا سامان کردیا ہے۔

مولانا نے اس تالیف میں خوب دادِ تحقیق دی ہے۔ آپ کی بہت سی دیگر تالیفات بھی خوب مقبول ہیں۔ ان کے جس شگفتہ اسلوبِ بیان اور شستہ دلآویز زبان کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، اس کا ثبوت ان کی کتب جرنیل صحابہؓ، حیاتِ صحابہؓ کے درخشاں پہلو، حیاتِ تابعینؒ کے درخشاں پہلو، صحابیاتِ مبشرات وغیرہ بھی فراہم کرتی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمتِ دین کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور اسے ان کے لئے آخرت کا زادِ راہ بنائے۔

www.KitaboSunnat.com